

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا
 عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ
 (30) فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَ
 أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَ آتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا
 وَ قَالَتْ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَ قَطَّعْنَ
 أَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا
 مَلَكٌ كَرِيمٌ (31) قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ
 وَ لَقَدْ رَاودَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَ لَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ
 مَا أَمَرُهُ لَيُصْجَنَنَّ وَ لَيَكُونَأَنَّ مِنَ الصَّاغِرِينَ (32) قَالَ
 رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَ إِلَّا
 تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ أَكُنَّ مِنَ
 الْجَاهِلِينَ (33) فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ

كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (34) ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ

مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَجُنَّهُ حَتَّى حِينٍ (35)

Ladies said in the city: "The wife of the (great) 'Aziz is seeking to seduce her slave: truly hath he inspired her with violent love: we see she is evidently going astray." When she heard of their malicious talk, she sent for them and prepared a banquet for them: she gave each of them a knife: and she said (to Joseph), "Come out before them." When they saw him, they did extol him, and (in their amazement) cut their hands: they said, "Allah preserve us! No mortal is this! this is none other than a noble angel!" She said: "There before you is the man about whom ye did blame me! I did seek to seduce him from his (true) self but he did firmly save himself guiltless! And now, if he doth not my bidding, he shall certainly be cast into prison, and (what is more) be of the company of the vilest!" He said: "O my Lord! The prison is more to my liking than that to which they invite me: unless Thou turn away their snare from me, I should feel inclined towards them and join the ranks of the ignorant." So his Lord hearkened to him (in his prayer), and turned away from him their snare: Verily He heareth and knoweth (all things). Then it occurred to the men, after they had seen the signs, (that it was best) to imprison him for a time.

شہر کی عورتیں آپس میں چرچا کرنے لگیں کہ "عزیز کی بیوی اپنے نوجوان

غلام کے پیچھے پڑی ہوئی ہے، محبت نے اس کو بے قابو کر رکھا ہے، ہمارے

نزدیک تو وہ صریح غلطی کر رہی ہے۔" اس نے جو ان کی یہ مکارانہ باتیں سنیں تو ان کو بلاوا بھیج دیا اور ان کے لیے تکیہ دار مجلس آراستہ کی اور ضیافت میں ہر ایک کے آگے ایک ایک چھری رکھ دی، (پھر عین اس وقت جبکہ وہ پھل کاٹ کاٹ کر کھا رہی تھیں) اس نے یوسفؑ کو اشارہ کیا کہ ان کے سامنے نکل آ۔ جب ان عورتوں کی نگاہ اس پر پڑی تو وہ دنگ رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور بے ساختہ پکار اٹھیں "حاشا للہ، یہ شخص انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔" عزیز کی بیوی نے کہا "دیکھ لیا، یہ ہے یہ وہ شخص جس کے معاملہ میں تم مجھ پر باتیں بناتی تھیں۔ بے شک میں نے اسے ر جھانے کی کوشش کی تھی مگر یہ بچ نکلا، اگر یہ میرا کہنا نہ مانے گا تو قید کیا جائے گا اور بہت ذلیل و خوار ہوگا۔" یوسفؑ نے کہا "اے میرے رب! قید مجھے منظور ہے بہ نسبت اس کے کہ میں وہ کام کروں جو یہ لوگ مجھ سے چاہتے ہیں۔ اور اگر تو نے ان کی چالوں کو مجھ سے دفع نہ کیا تو میں ان کے دام میں پھنس جاؤں گا اور جاہلوں میں شامل ہو رہوں گا۔" اس کے رب نے اس

کی دعا قبول کی اور اُن عورتوں کی چالیں اس سے دفع کر دیں، بے شک وہی

ہے جو سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ پھر ان لوگوں کو یہ سو جھبی کہ ایک

مدت کے لیے اسے قید کر دیں حالانکہ وہ (اس کی پاک دامنی اور خود اپنی

عورتوں کے برے اطوار کی) صریح نشانیاں دیکھ چکے تھے۔

شہر کی اُور تے آپس مے چرچا کرنے لگیں کہ ”اُجیّز کی بیوی اپنے نوجوان غلام کے پیچھے پڑی ہوئی ہے، مہربت نے اُسکو بےکابو کر رخوا ہے، ہمارے نزدِیک تو وہ ساریہ رلِتی کر رہی ہے |” اُسنے جو اُنکی یہ مکرارنا باتے سُنیں تو اُنکو بُلاوا بھج دیا اور اُنکے لیے تکیا دار مِجلیس اُراستا کی اور جِیا فُت مے ہر اک کے آگے اک-اک خُری رُخ دی، (فیر اےن اُس وُکت جبکی وے فُل کاٹ-کاٹکر رُا رہی تھیں) اُسنے یُسف کو اِشارا کیا کہ اُنکے سامنے نیکل آ | جب اُن اُورتوں کی نِگاہ اُسپر پڑی تو وے دُنگ رُہ گئی اور اپنے ہاتھ کاٹ بےٹیں اور بےساخِتا پُکار اُٹیں، ”ہاشا لیلِلاہ، یہ شُخس اِنسان نہیں ہے، یہ تو کوئی بُجُورُغ فُریشتا ہے |” اُجیّز کی بیوی نے کہا، ”دَکھ لیا، یہ ہے وہ شُخس جسکے ماملے مے تُم مُذّر بارے بنا تیں | بےشک مےنے اِسے رِیْزّانے کی کوشِش کی تھی مگر یہ بچ نیکلا، اُگر یہ مےرا کھنا ن مانےگا تو کُئد کیا جائےگا اور بُہت جِلیل و رُار ہوگا |” یُسف نے کہا، ”اے مےرے رب! کُئد مُذّر مَجرُور ہے، بنِسُبت اِسکے کہ مےں وہ کام کرُں جو یہ لوگ مُذّر سے چاہتے ہں | اور اُگر تُو نے اِنکی چالوں کو مُذّر سے دُفّا ن کیا تو مےں

~~~~~

इनके दाम में फँस जाऊँगा और जाहिलों में शामिल हो रहूँगा”– उसके रब ने उसकी दुआ क़बूल की और उन औरतों की चालें उससे दफ़ा कर दीं, बेशक वही है जो सबकी सुनता और सब कुछ जानता है | फिर उन लोगों को यह सूझी कि एक मुद्दत के लिए उसे कैद कर दें हालाँकि वे (उसकी पाकदमानी और खुद अपनी औरतों के बुरे अवतार की) सरीह निशानियाँ देख चुके थे |

~~~~~